سوال

(634) سونے کے دانت لگوانا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا مرد سونے کا دانت لگوا سکتا ہے؟ حالانکہ سونا مردوں کو حرام ہے؟ (محمد مسعود، صابر خورشید کالونی گجرات) (۱۹ جولائی ۱۹۹۶ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بوقت شدید ضرورت سونے کا دانت لگوایا جا سکتا ہے۔

حدیث میں ہے: یوم کلاب کو ایک شخص کا ناک کٹ گیا تو اس نے چاندی کا لگوالیا۔ بعد میں اس میں بدبو پڑ گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: سونے کا لگوالے۔ (سنن ابی داوٗد، بَابُ مَا جَاءَ فِي رَبْطِ الْأَسْنَانِ بِالذَّهَبِ، رقم: ۴۲۳۲، سنن الترمذی، بَابُ مَا جَاءَ فِي شَدِّ الْأَسْنَانِ بِالذَّهَبِ، رقم: ۱۷۷۰)

’فیه استباحة استعمال الیسیر من الذهب للرجال عند الضرورة کربط الاسنان به وما جری مجراه معالا یجری غیره فیه مجراه۔ انتهی۔‘ (عون المعبود: ۱۸۴/۴)

اس کے باوجود تقویٰ کا تقاضا یہ ہے کہ حتی المقدور سونے کا دانت لگوانے سے احتراز کیا جائے کیوں کہ مرد کے لیے اصلاً سونا حرام ہے۔ منصوص کے سوا حرمت کا پہلو غالب ہونا چاہیے، بالخصوص اس وقت جب کہ سونے کے دانت کا بدل باسانی دستیاب ہوسکے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب اللباس: صفحہ: 468

محدث فتویٰ